



BACKGROUNDERS Press Information Bureau Government of India

سوستھ ناری سشکت پر یو اربھیان

صحت مند بھارت کے لیے خواتین اور خاندانوں کو بااختیار بنانا

کلیدی نکات

سوستھ ناری سشکت پر یو اربھیان آیوشمان آر و گیہ مندروں اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں ایک لاکھ سے زیادہ صحت کیمپ لگائے جائیں گے۔
اربھیان کا مقصد خواتین کی صحت کے مسائل جیسے خون کی کمی، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور کینسر کی جامع جانچ کو یقینی بنانا ہے۔
اربھیان کے کلیدی مقاصد میں سے ایک زچگی اور بچوں کی شرح اموات کو کم کرنے کے لیے حفاظتی ٹیکوں کی کوششوں اور غذائیت سے متعلق فوائد کی حمایت کرنا ہے۔
اربھیان کا مقصد شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے سشکت پورٹل کے ذریعے بروقت نگرانی پر کام کرنا ہے۔
سوستھ ناری سشکت پر یو اربھیان کے اہم اجزاء میں سے ایک کے طور پر معاشرے کو تعاون فراہم کرنے کا نظام ہے، جس میں نکلشے متر ملک بھر میں اسکیم کے نفاذ کے لیے اہم ہیں۔

تعارف

سوستھ ناری سشکت پر یو اربھیان (ایس این ایس پی اے) صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت (ایم او ایچ ایف ڈبلیو) اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت (ایم او ڈبلیو سی ڈی) کی ایک تاریخی پہل ہے جس کا مقصد ملک بھر میں خواتین اور بچوں کے لیے حفظان صحت کی خدمات کو مضبوط بنانا ہے، جس میں رسائی، معیاری دیکھ بھال اور بیداری کو بہتر بنانے پر توجہ دی گئی ہے۔ جن بھاگیداری اربھیان کے طور پر بیان کیا گیا، یہ جامع صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو فروغ دینے کے لیے نجی اسپتالوں اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
اس مہم کا افتتاح 17 ستمبر 2025 کو وزیراعظم نریندر مودی اپنی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر بااختیار برادریوں کے لیے اپنے وژن کے مطابق کریں گے۔

اربھیان ایک لاکھ سے زیادہ صحت کیمپوں کا انعقاد کر رہا ہے، جس سے یہ ملک میں خواتین اور بچوں کے لیے صحت کی سب سے بڑی رسائی ہے۔ یہ کیمپ آیوشمان آر و گیہ مندروں، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر [1] اور دیگر صحت سہولتی مراکز میں منعقد کیے جائیں گے اور غذائیت، صحت سے متعلق بیداری اور مجموعی طور پر خاندان کی فلاح و بہبود کو فعال طور پر فروغ دیں گے۔



یہ ابھیان صحت مند خاندان کی تعمیر کے حکومت کے وسیع تر ہدف کی حمایت کرتا ہے اور جامع ترقی کے لیے قومی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ ہوتا ہے، زچگی اور بچوں کے صحت کے پروگراموں میں رسائی اور پائیداری کو بڑھانے کے لیے آگن واڑی جیسے پلیٹ فارمز کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

پس منظر



وزیراعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی جامع سوسائٹی سہکارہ ناری سہکارہ پریوار ابھیان (ایس این ایس پی اے) ایک اہم صحت مہم ہے جو 2 اکتوبر 2025 کو گاندھی جینتی تک جاری رہے گی۔

یہ سوچ بھارت ابھیان جیسے تبدیلی لانے والے سرکاری پروگراموں کی وراثت پر مبنی ہے، جو زچگی اور بچوں کی صحت کے شعبے میں اہم فرق کو دور کرنے کے لیے ملک گیر صحت اور صفائی ستھرائی مہم کی رفتار سے فائدہ اٹھاتا ہے، جیسا کہ پہلے کے قومی صحت سروے میں شناخت کیا گیا تھا۔ سوسائٹی سہکارہ پریوار ابھیان مشن شکتی، جو خواتین کی حفاظت اور باختیار بنانے پر مرکوز ہے اور پوسن 2.0، جس کا مقصد خواتین اور بچوں میں غذائیت کی کمی کا مقابلہ کرنا ہے، جیسی موجودہ سرکاری اسکیموں کے ساتھ حکمت عملی سے منسلک ہے۔

مقاصد

جامع جانچ اور خدمات کے ذریعے خواتین کی صحت کو بہتر بنانا



سوسائٹی سیکٹر پر یو آر اے (ایس این ایس پی اے) خواتین کی ضروریات کے مطابق جامع صحت کی جانچ اور خدمات فراہم کر کے ان کی صحت کو ترجیح دیتا ہے۔ صحت کیمرہ اور دیگر متعلقہ اقدامات کے ذریعے، یہ مہم قبائلی علاقوں میں خصوصی مشاورت کے ساتھ ڈراماٹک جیکل خدشات، ہائی بلڈ پریشر، خون کی کمی، تولیدی صحت کے مسائل، چھاتی اور سروائیبل کینسر، ذیابیطس، تپ دق (ٹی بی) اور سکل سیل بیماری (ایس سی ڈی) جیسی بیماریوں کے لیے اسکریننگ پیش کرتی ہے۔

وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے تعاون سے ان خدمات کا مقصد قومی صحت کے سروے میں شناخت شدہ خلاء کو دور کرنا، شہری اور دیہی علاقوں میں خواتین کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے جلد پتہ لگانے اور علاج کو یقینی بنانا ہے۔

اس پہل میں امراض نسواں کے ماہرین، سرجن اور دانتوں کے ڈاکٹر جیسے ماہرین شامل ہیں، جنہیں ضلعی اسپتالوں کی مدد حاصل ہے، تاکہ قومی سروے میں شناخت شدہ صحت کی عدم مساوات کو دور کرتے ہوئے درست تشخیص اور اس کے بعد کی صحت دیکھ بھال کو یقینی بنایا جاسکے۔

زچگی اور بچوں کی دیکھ بھال کے ذریعے خاندانی بہبود کو فروغ دینا



ایس این ایس پی اے پوشن 2.0 جیسے اقدامات کے ساتھ مربوط ہو کر خاندانی بہبود کو مضبوط بنانے کے لیے زچگی اور بچوں کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ یہ مہم صحت کی پیش رفت کی نگرانی کے لیے زچگی سے پہلے کی دیکھ بھال (ایس این سی) جانچ، مشاورت، اور ماں اور بچے کی حفاظت (ایم سی پی) کارڈز کی تقسیم فراہم کر کے زچگی اور بچوں کی صحت کو مضبوط کرتی ہے۔

حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے حفاظتی ٹیکوں کی خدمات پر کلیدی توجہ دی جا رہی ہے، جو آنگن واڑی اور صحت مراکز کے ذریعے پوشن 2.0 کے مطابق انجام دی جا رہی ہے۔

احتیاطی دیکھ بھال اور غذائیت سے متعلق آگاہی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، ایس این ایس پی اے کا مقصد زچگی اور بچوں کی شرح اموات کو کم کرنا ہے۔ اس طرح یہ وزیر اعظم کے وکست بھارت 2047 کے وژن کے مطابق لچکدار خاندان کی تعمیر کے بڑے ہدف میں معاون ہے۔

تعلیم کے ذریعے لوگوں کے رویے میں تبدیلی کو فروغ دینا

ابھیان کمیونٹی کو ماہواری کی حفظان صحت، متوازن غذائیت اور مجموعی تندرستی جیسے ضروری صحت کے مسائل پر تعلیم دے کر لوگوں کے رویے میں تبدیلی لاتا ہے۔ پوشن ماہ کے دوران آنگن واڑیوں میں ورکشاپس اور بیداری کے پروگراموں کے ذریعے، سوسائٹی سیکٹر پر یو آر اے

(ایس این ایس پی اے) خواتین کو صحت سے متعلق متبادل اپنانے کے لیے بااختیار بناتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں اور کمیونٹی کے رہنماؤں کی طرف سے سہولت فراہم کی گئی، اس تعلیم کا مقصد فرسودہ خیالات کو ختم کرنا، حفظان صحت کے طریقوں کو فروغ دینا، اور خواتین اور ان کے خاندان میں صحت کے پائیدار طرز عمل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

مزید برآں، یہ مہم مشن کے مجموعی مقصد کی حمایت کرنے، قومی صحت کے اہداف میں کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے اور صحت کے پائیدار طور طریقوں کو یقینی بنانے کے لیے نلکے متر کے اندراج کو فروغ دیتی ہے۔

کمیونٹی کی شرکت اور عوامی بیداری کی حوصلہ افزائی

سوسائٹی سہولت پر یو آر ایچ (ایس این ایس پی اے) جن بھاگیداری ابھیان کو فروغ دے کر کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دیتا ہے، نجی اسپتالوں، مقامی رہنماؤں اور شہریوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کے تعاون سے عوامی بیداری کی مہمات، ہدف شدہ میڈیا کی رسائی اور کمیونٹی کی سطح پر شمولیت کے ذریعے خواتین کی صحت اور خاندانی بہبود کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔ کمیونٹی کو شامل کر کے، ایس این ایس پی اے ایک صحت مند، زیادہ بااختیار معاشرے کی تشکیل کے لیے پائیدار اثرات کو یقینی بناتا ہے۔

عمل درآمد کی حکمت عملی

بروقت نگرانی کے عمل کے ساتھ ملک گیر صحت کیمرپ کا انعقاد

ایس این ایس پی اے آئیوشان آر و گئیہ مندروں اور کمیونٹی صحت مراکز میں ایک لاکھ سے زیادہ صحت کیمرپوں کا انعقاد کرے گا، جو ترقی اور وسائل کی تقسیم سے متعلق بروقت تازہ ترین معلومات کے لیے ایس اے ایس ایچ اے کے ٹی پورٹل کے ذریعے مربوط اور ٹریک کیے جائیں گے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے زیر انتظام یہ ڈیجیٹل پلٹ فارم شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بناتا ہے، جو متعلقہ فریقوں کو کیمرپ کی سرگرمیوں، حاضری اور نتائج کی نگرانی کرنے کے قابل بناتا ہے، اس طرح خواتین کی صحت اور غذائیت میں فرق کو دور کرتا ہے جیسا کہ صحت کے قومی سروے میں شناخت کیا گیا ہے۔



مستفیدین کا پی ایم۔ جے اے وائی، آہوشان ویاندنا اور اے بی ایچ اے کے تحت اندراج کیا جائے گا۔ کارڈ کی تصدیق اور شکایات کے ازالے کے لیے ہیلتھ کیمپوں میں ہیلپ ڈیسک قائم کیے جائیں گے۔

خود کی تصدیق کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکن کی ذمہ داری

خود کی تصدیق کا نظام طبی افسران، کمیونٹی ہیلتھ آفیسرز (سی ایچ اوز) کثیر مقصدی کارکنوں (ایم پی ڈبلیوز) اور تسلیم شدہ سماجی صحت کے کارکنوں (آشا) سمیت صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کو شامل کرتا ہے تاکہ پروٹوکول کی جواب دہی اور پابندی کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ نظام، جو سسٹم پورٹل کے ساتھ مربوط ہے، کارکنوں کو اپنی سرگرمیوں کی اطلاع دینے کی اجازت دیتا ہے اور اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ اسکریننگ، ٹیکہ کاری اور مشاورت جیسی خدمات نچلی سطح پر مؤثر طریقے سے فراہم کی جائیں۔

آگاہی کے لیے ملٹی پلیٹ فارم رسائی

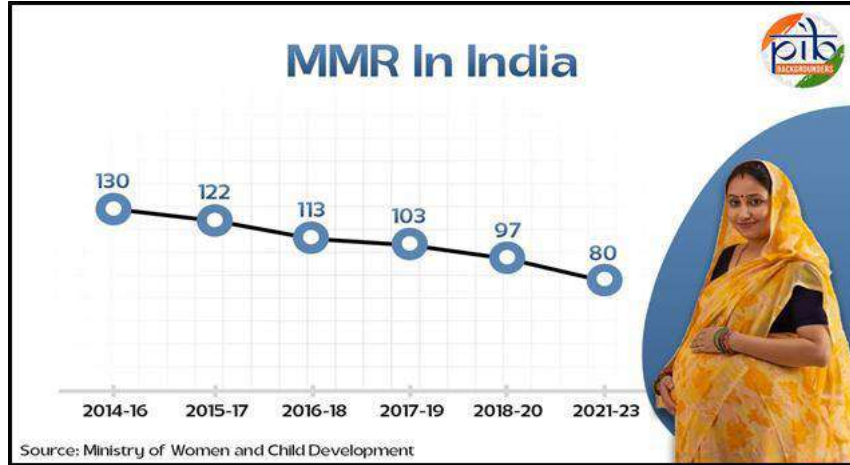
ایس این ایس پی اے کا مقصد دور درشن، آل انڈیا ریڈیو (اے آئی آر) اور سوشل میڈیا مہمات سے فائدہ اٹھانا ہے تاکہ عوامی بیداری اور شرکت کو زیادہ سے زیادہ کیا جاسکے۔ آنگن واڑیوں میں پوشن ماہ کی سرگرمیوں کے ساتھ منسلک یہ پلیٹ فارم خواتین کی صحت، غذائیت اور حفظان صحت سے متعلق اہم پیغامات کو فروغ دیتے ہیں۔ قومی میڈیا نیٹ ورکس کا استعمال کرتے ہوئے، مہم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ اس کے مقاصد شہری اور دیہی دونوں آبادیوں تک پہنچیں، جس سے لوگوں کی وسیع تر مشغولیت کو فروغ ملے۔

رضاکار اور نئے مٹر کی مشغولیت

یہ مہم نئے مٹروں اور رضاکاروں کے ذریعے شرکت کو بڑھاتی ہے، جو تپ دق کے خاتمے کی کوششوں اور سماجی صحت کے اقدامات کی حمایت کرتے ہیں۔

رضاکار تنظیموں اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ تعاون، خاص طور پر خون کے عطیہ کے کیمپوں کے لیے، کمیونٹی کی شمولیت کو بڑھاتا ہے۔ یہ نقطہ نظر، جس کی جڑیں جن بھاگیداری ابھیان ماڈل میں ہیں، مقامی حمایت اور وسائل کو متحرک کر کے پائیدار اثرات کو یقینی بناتا ہے۔





سوسائٹی ناری سیکٹ پر یو آر اے (ایس این ایس پی اے) سے، خاص طور پر زچگی سے پہلے کی جامع دیکھ بھال، اسکریمنگ اور صحت کیمرپوں میں فراہم کردہ حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے زچگی کی شرح اموات کو کم کر کے صحت کے اہم اشارے میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔ اس مہم کی توجہ خون کی کمی، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس جیسے حالات کا جلد پتہ لگانے پر مرکوز ہے، جیسا کہ وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے اجاگر کیا ہے، جس کا مقصد قومی صحت کے سروے میں شناخت شدہ فرق کو دور کرنا ہے، جس سے پورے بھارت میں خواتین اور بچوں کے لیے صحت کے بہتر نتائج کو یقینی بنایا جاسکے۔

حفظان صحت اور تندرستی کے بارے میں آگاہی میں اضافہ

اس مہم کا مقصد آنگن واڑیوں میں پویشن ماہ کے دوران منعقد ہونے والے تعلیمی اجلاسوں کے ذریعے خواتین اور خاندانوں میں ماہواری ایام کی حفظان صحت، غذائیت اور مجموعی تندرستی کے بارے میں بیداری کو بڑھانا ہے۔ دور درشن اور آل انڈیا ریڈیو جیسے پلیٹ فارموں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ایس این ایس پی اے صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے پائیدار طرز عمل کی تبدیلیوں کو فروغ دیتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی مدد سے یہ کوششیں کمیونٹیز کو طویل مدتی فلاح و بہبود کے لیے درکار علم کے ساتھ باختیار بناتی ہیں۔

غیر محفوظ علاقوں میں حفظان صحت خدمات تک رسائی میں توسیع

سوسائٹی ناری سیکٹ پر یو آر اے (ایس این ایس پی اے) کا مقصد دیہی اور قبائلی علاقوں میں ماہر طبی خدمات (جیسے، امراض نسواں کے ماہرین، سرجن) کو تعینات کر کے اور انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے تعاون سے خون کے عطیہ کی مہموں کا انعقاد کر کے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بڑھانا ہے۔

آپو شمان آرو گیه مندر وں اور کمیونٹی صحت مراکز کے تعاون سے، اس مہم کا مقصد سکل سیل بیماری (ایس سی ڈی) اور تپ دق (ٹی بی) کے لیے ہدف پر مبنی کاؤنسلنگ کے ذریعے خاص طور پر قبائلی برادریوں کے لیے یکساں صحت کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ مشن ٹھکٹی جیسی اسکیموں کے تحت جامع صحت کوریج کے لیے حکومت کے عزم سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔

دیگر متعلقہ اسکیمیں

جننی ششوسر کشا کار یہ کرم (جے ایس ایس کے)

جننی ششوسر کشا کار یہ کرم (جے ایس ایس کے) کو 2014 میں وزیراعظم نریندر مودی کی رہنمائی میں وسعت دی گئی، جس نے زچگی سے پہلے اور زچگی کے بعد کی تمام پیچیدگیوں کی جامع دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے اپنی رسائی کو وسیع کر کیا۔ یہ پروگرام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کو خاص طور پر زچگی کے بعد پہلے 48 گھنٹوں کے اندر، زچگی اور نوزائیدہ نتائج کو بہتر بنانے کے لیے اہم صحت کی دیکھ بھال کی خدمات حاصل ہوں۔

2014-15 میں اپنی توسیع کے بعد سے، جے ایس ایس کے 16.60 کروڑ سے زیادہ مستفیدین تک پہنچ چکا ہے، جو مفت صحت کی دیکھ بھال کی خدمات پیش کرتا ہے جس سے خاندانوں کے اخراجات میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ مالی رکاوٹوں کو دور کر کے، اس پہل نے پورے بھارت میں معیاری زچگی اور بچوں کی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو مضبوط کیا ہے۔

جننی سر کشا یوجنا (جے ایس وائی)

جننی ششوسر کشا کار یہ کرم (جے ایس ایس کے) کے ساتھ تال میل میں جننی سر کشا یوجنا (جے ایس وائی) نے مارچ 2025 تک 11.07 کروڑ سے زیادہ مستفیدین کی مدد کی ہے۔ اس پہل نے زچگی کی معیاری خدمات تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مالی مدد فراہم کر کے زچگی اور بچوں کی صحت کی دیکھ بھال کو نمایاں طور پر آگے بڑھایا ہے۔

ایک مشروط نقد منتقلی کی اسکیم، جننی سر کشا یوجنا (جے ایس وائی)، معاشی طور پر پسماندہ حاملہ خواتین میں ادارہ جاتی زچگی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، جس میں دیہی اور غیر محفوظ علاقوں پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ مالی رکاوٹوں کو دور کر کے، یہ پروگرام بچوں کی پیدائش کے محفوظ طریقوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، جو ماؤں اور نوزائیدہ بچوں کے لیے صحت کے بہتر نتائج میں معاون ہے۔

سرکشت ماتر تو آ آ شوا سن (سمن)

سرکشت ماتر تو آ آ شوا سن (سمن) پہل حاملہ خواتین، بیمار نوزائیدہ بچوں اور ماؤں کے لیے زچگی کے بعد چھ ماہ تک صفر لاگت والی اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرتی ہے۔

یہ تصدیق شدہ سہولیات میں تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کے ذریعہ فراہم کی جانے والی باوقار اور قابل احترام حفظان صحت کو یقینی بناتا ہے، جس سے زچہ اور نوزائیدہ بچے کی صحت کے نتائج کو تقویت ملتی ہے۔

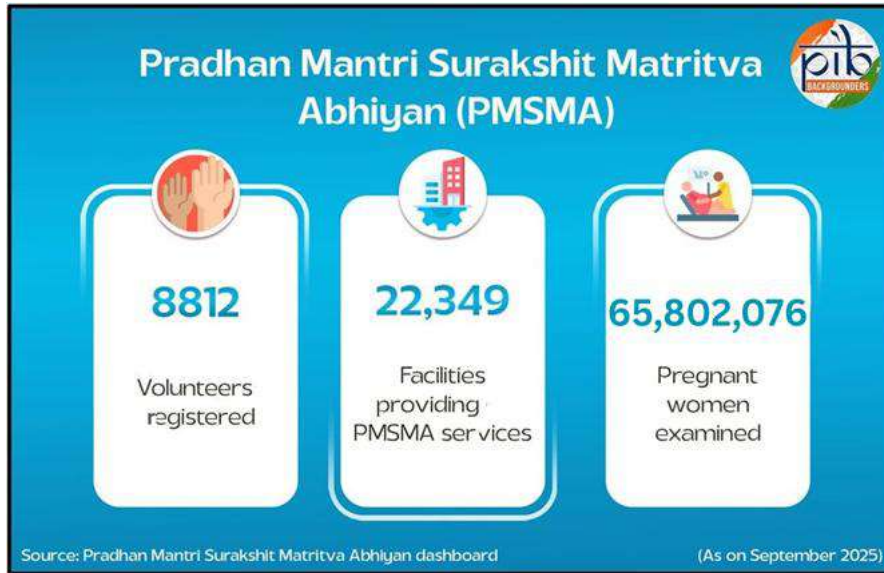
As on March 2025, 90,015 SUMAN-certified health facilities have been notified across India, ensuring widespread access to comprehensive maternal and neonatal care .

مشن اندر دھنشن

25 دسمبر 2014 کو شروع کیا گیا مشن اندر دھنشن صحت عامہ کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد بچوں اور حاملہ خواتین کے لیے حفاظتی ٹیکوں کی کوریج کو بڑھانا اور انہیں جان لیوا بیماریوں سے بچانا ہے۔ وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے تحت، یہ مشن کمزور آبادیوں کو روک تھام کی قابل بیماریوں سے بچانے کے لیے کوریج کے فرق کو دور کر کے ہمہ گیر ٹیکہ کاری پروگرام (یو آئی پی) کو مضبوط کرتا ہے۔ دسمبر 2024 تک، 5.46 کروڑ سے زیادہ بچوں اور 1.32 کروڑ حاملہ خواتین کو ٹیکے لگائے گئے ہیں۔

پردھان منتری سرکشت ماتر تو ابھیان (پی ایم ایس ایم اے)

پردھان منتری سرکشت ماتر تو ابھیان (پی ایم ایس ایم اے) پہلی سہ ماہی کے دوران قبل از پیدائش چار جامع چیک اپ کی پیشکش کر کے زچگی کی صحت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس سے زیادہ خطرے والے حمل کا بروقت پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔



پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی)

خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کی قیادت میں 2017 میں شروع کی گئی پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی) پسماندہ حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کی مدد کے لیے پہلے بچے کے لیے 5,000 روپے کے زچگی کے فوائد (نیز جنینی سرکشا یوجنا کی مراعات، اوسطاً 6,000 روپے) پیش کرتی ہے۔

دوسرے بچے کے لیے، اگر کوئی لڑکی ہے تو، پی ایم ایم وی وائی 6,000 روپے فراہم کرتی ہے، جس کا مقصد بچیوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینا، پیدائش کے وقت جنسی تناسب کو بڑھانا اور سماجی و معاشی طور پر کمزور خواتین میں زچگی کی صحت کو بہتر بنانا ہے۔

سپوشٹ گرام پنچایت ابھیان

یہ مہم غذائیت اور صحت کے نتائج کو بڑھانے میں نچلی سطح کی شاندار کوششوں کے لیے سرفہرست 1,000 گرام پنچایتوں کی شناخت اور انہیں انعام دیتی ہے۔

یہ سپوشٹ گرام پنچایتیں زچگی اور بچوں کی غذائیت میں کمیونٹی کی قیادت میں ترقی کے مثالی نمونوں کے طور پر کام کرتی ہیں۔



سوسائٹی سسٹم پر یو آر اے ایس این ایس پی اے) وکست بھارت 2047 کی طرف بھارت کے سفر میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے، جو خواتین کی صحت اور خاندان کو باختیار بنانے کو قومی ترقی کے مرکز میں رکھتا ہے۔ جامع جانچ، زچگی اور بچوں کی دیکھ بھال کی خدمات، رویے کی تعلیم اور کمیونٹی پر مبنی اقدامات کو مربوط کر کے ایس این ایس پی اے نہ صرف صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور بیداری میں اہم خلا کو دور کرتا ہے بلکہ سوچہ بھارت ابھیان، مشن شکتی اور پو شن 2.0 جیسے اہم پروگراموں کی کامیابی کو بھی فروغ دیتا ہے۔ سرکاری وزارتوں، نجی شراکتداروں، اور نچلی سطح کے رضاکاروں کو شامل کرتے ہوئے باہمی کوششوں کے ذریعے، یہ مہم پائیدار رویے کی تبدیلیوں کو فروغ دیتی ہے، زچگی اور بچوں کی اموات کو کم کرتی ہے، اور شہری، دیہی اور قبائلی علاقوں میں صحت کے مساوی نتائج کو فروغ دیتی ہے۔ گاندھی جینتی کے موقع پر مکمل ہونے والا سوسائٹی سسٹم پر یو آر اے ایس این ایس پی اے کی پیش رفت، خواتین کو تبدیلی کے محرک کے طور پر باختیار بنانے اور صحت مند، مضبوط خاندان کی بنیاد رکھنے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کرتا ہے جو بھارت کی انقلابی تبدیلی لانے والی ترقی کو آگے بڑھاتا ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو:

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154106>
<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154585&ModuleId=3>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098857>
<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085204>

وزارت صحت و خاندانی بہبود:

<https://www.sashakt-hwc.mohfw.gov.in/home>
https://x.com/MoHFW_INDIA/status/1964977895815934026

خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت:

<https://www.india.gov.in/women-empowerment-scheme-ministry-women-child-development?page=1>

<https://pmsma.mohfw.gov.in/>

دیگر:

<https://www.newsonair.gov.in/pm-modi-to-launch-swasth-nari-sashakt-parivar-abhiyaan-on-september-17/>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

[1]<https://www.newsonair.gov.in/pm-modi-to-launch-swasth-nari-sashakt-parivar-abhiyaan-on-september-17/>

[2]<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154585&ModuleId=3>

[3]<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154585&ModuleId=3>

[4]<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2085204>

[5]<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154106>

Social Welfare

Swasth Nari Sashakt Parivar Abhiyaan

Empowering Women and Families for a Healthier India

(Backgrounder ID: 155215)

ش-ح-م-ع-ت ح

U-6147